ادبیات

غزل

از

(جناب الم مظفر نگری)

بڑھ گئی آسانی مشکل سے مشکل اور بھی — ہو رہا ہے مضطرب بعدِ سکوں دل اور بھی
پردۂ ہر جلوہ میں چھپ چھپ کے تم ہو جلوہ گر — بڑھ گیا اس سے نزاعِ حق و باطل اور بھی
زندگی میں ہمتِ دل نے سنبھالا ہے مجھے — یوں تو اس طوفاں میں تھے ہونے کو ساحل اور بھی
کچھ خبر بھی ہے تجھے غارت گرِ دنیائے دل — خاکِ دل سے وقت پر بن جائیں گے دل اور بھی
انتشارِ گردِ صحرا سے یہ ثابت ہے کہیں — منعقد ہونے کو ہے ذروں کی محفل اور بھی
جب کوئی آتا ہے عہدِ محشر بد امن انقلاب — خود سنور جاتی ہے یہ دنیا کی محفل اور بھی
قید میں لازم نہ تھی یوں مشقِ پیغامِ جنوں — ہو گئے نالے ہم آہنگِ سلاسل اور بھی
باطنِ ہر ذرہ میں جذب ہے احساسِ نمو — ہمت افزا ہے شکستِ رنگِ محفل اور بھی
اے جزاک اللہ ساقی تیرے فیضِ عام سے — اب نکھرتا جا رہا ہے رنگِ محفل اور بھی
کر سکے جو دل کی تجویزِ وفا پر تبصرہ — چاہیے ایسا شریکِ رازِ محفل اور بھی

ڈوبتا ہے ڈوبنے دو صبح کا تارا الم
دل تو ہے اک رہنمائے صبحِ منزل اور بھی